۴

۲۔ مستقل نوعیت کی نوکریاں کنٹرکٹ پر دے دی جاتی ہیں۔ حکومتی اداروں میں بھی نوکریاں کنٹرکٹ پر دی جانے لگی ہیں۔

۳۔ موجودہ پیپلز پارٹی کی حکومت نے اقتدار سنبھالتے ہی ۲۰۰۲ کا انڈسٹریل ریلیشنز آرڈیننس (IRO 2002) منسوخ کر دیا۔ نئے قانون کی تشکیل سازی ہو رہی ہے۔ اور اس دوران فیصلے (IRO 1969) کے تحت کیے جا رہے ہیں۔ (IRO 2002) کو اینٹی یونین قانون کا نام دیا گیا جبکہ (IRO 1969) کے تحت یونین، ورک کونسل اور مینجمنٹ کمیٹی بنانے کی اجازت ہے۔

۴۔ بہت سے نجی اداروں میں سالانہ بونس کو منافع بخشی کے ساتھ منسلک کر دیا گیا ہے۔

۵۔ بہت سے نجی اداروں میں ورکروں کو کم قیمت راشن کمپنی اشیاء ارزاں فروخت اور چھٹیاں سہولیات کی مد میں فراہم کی جاتی ہیں۔

۶۔ بہت سارے اداروں میں خاص کر پبلک انٹرپرائزز میں گولڈن ہینڈ شیک کا رجحان ہے۔

۷۔ آؤٹ سورسنگ (OUT SOURCING) کا رجحان بھی بڑھتا جا رہا ہے۔

۸۔ بہت سے اداروں میں مذاکرات یا کولیکٹیو بارگیننگ (COLLECTIVE BARGAINING) وقوع پذیر نہیں ہوتی کیونکہ وہاں لیبر یونینیں یا ورکروں کی نمائندگی موجود نہیں ہوتی۔ ایسے اداروں میں مینجمنٹ خود سے ہی تنخواہوں میں اضافہ کر دیتی ہے۔

۹۔ لیبر یونینیں زیادہ سے زیادہ مطالبات پیش کرتی ہیں تا کہ مینجمنٹ پر دباؤ ڈال کر بہتر فوائد اٹھائے جائیں۔

۱۰۔ نوکریاں سفارش پر اس لئے دی جاتی ہیں تا کہ مزدور آسانی سے ہڑتال نہ کر سکیں اور مطالبات میں طاقت کا استعمال روکا جا سکے۔